محکمہ خزانہ
حکومت خیبر پختونخوا

سب سے پہلے عوام

عوام کا بجٹ
۲۰۱۵-۱۶

یہ کتابچہ

عوام کا بجٹ ۱۶_۲۰۱۵ حکومت خیبر پختونخوا کا افتخار ہے کہ جس کا مقصد سالانہ میزانیہ تک عوام کی پہنچ ممکن بنانا ہے تا کہ عوام کے پیسے کے شفاف احتساب کا نظام بہتر بنایا جا سکے۔ یہ کتابچہ صوبائی بجٹ کو بھاری بھر کم الفاظ اور اعداد کے گورکھ دھندے سے پاک آسان زبان میں بیان کرتا ہے۔ اور عام شہری کو بجٹ کی خاص خاص باتیں آسان اور جامع طریقے سے سمجھاتا ہے۔

پڑھنے، سمجھنے میں آسان صوبائی میزانیہ کا عوام تک پہنچانا خیبر پختونخوا حکومت کا ایسا جراتمندانہ اقدام ہے جو عوام کی سرکاری معلومات تک رسائی ممکن بناتا ہے۔ اس عمل سے عوام اپنے منتخب نمائندوں اور سرکاری حکام کا احتساب کر سکیں گے اور یوں بہتر طرز حکمرانی میں معاون ثابت ہوں گے۔

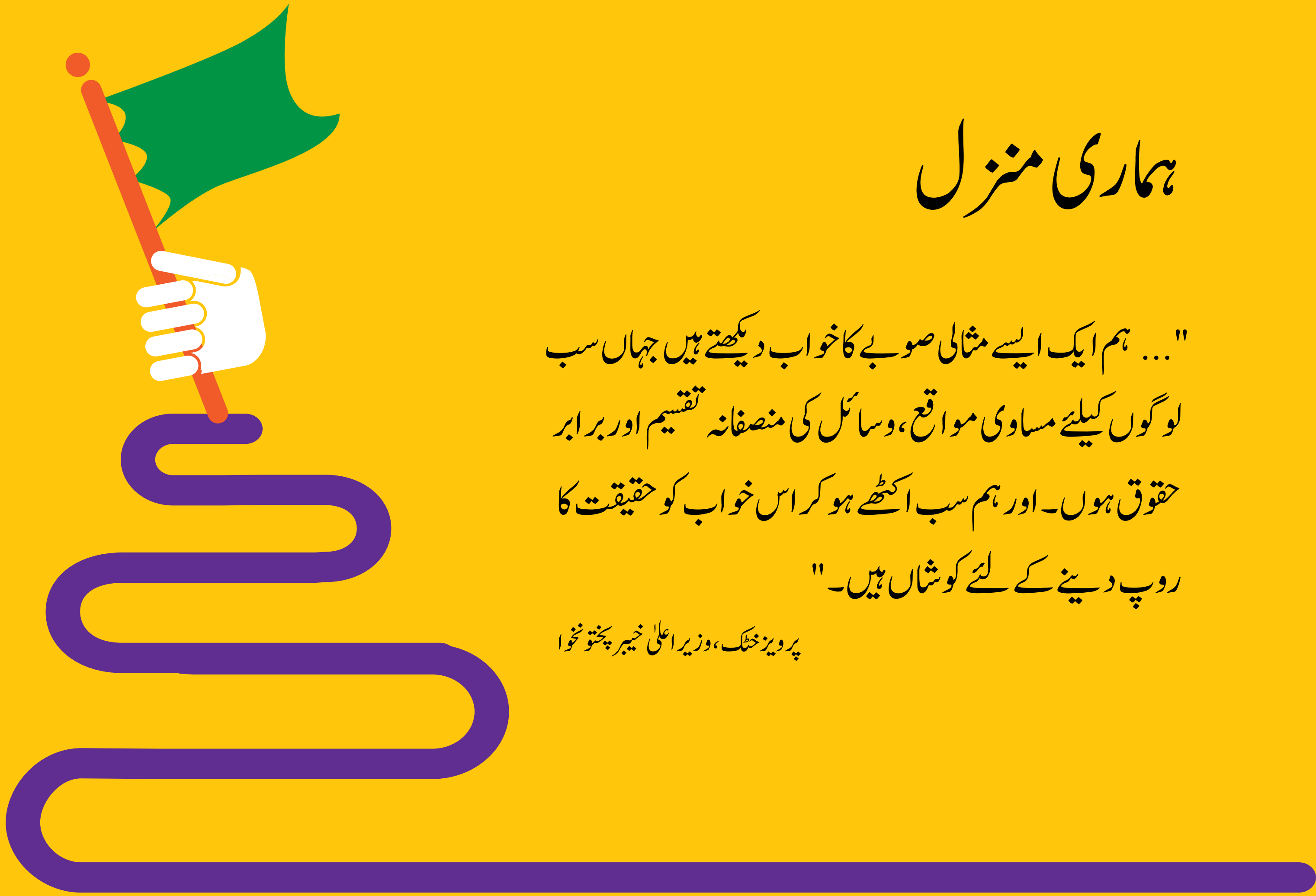

ہماری منزل

"... ہم ایک ایسے مثالی صوبے کا خواب دیکھتے ہیں جہاں سب لوگوں کیلئے مساوی مواقع، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور برابر حقوق ہوں۔ اور ہم سب اکٹھے ہو کر اس خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے کوشاں ہیں۔"

پرویز خٹک، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

ہماری ترجیحات [1]

حکومت کا عزم ہے کہ بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے عوام کو ایک شفاف، بدعنوانی سے پاک نظام، بنیادی اور مساوی حقوق فراہم کئے جائیں تاکہ ایک محفوظ اور خوشحال معاشرہ کی تعمیر ہو سکے۔

بجٹ ۲۰۱۵-۱۶ درج ذیل حکومتی اقدامات بیان کرتا ہے۔

- ✓ قابل احتساب اور مستعد حکومت جو عوام کی جان و مال کا تحفظ کر سکے
- ✓ عالمی معیار کی پرائمری تعلیم اور یونیورسٹی، کالج اور سکول کی سطح پر اعلیٰ معیاری تعلیم مہیا کرنا
- ✓ ہر ایک کو صحت کی سہولیات بہم پہنچانا
- ✓ روزگار کے مزید مواقع پیدا کر کے غربت کا خاتمہ کرنا
- ✓ بلدیاتی حکومتوں کے ذریعے عوام کو اختیار دینا
- ✓ تمام لوگوں کے لئے میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی اور بہتر طرز زندگی مہیا کرنا
- ✓ نجی شعبے کے لئے فضاء ساز گار بنانا
- ✓ وی آئی پی کلچر کا خاتمہ کرنا
- ✓ عوام کے بنیادی حقوق سے متصادم قوانین کا خاتمہ کرنا

1: سماجی اور معاشی ترقی کیلئے حکومت کی حکمت عملی مندرجہ ذیل لنک پر دیکھی جاسکتی ہے۔
http://khyberpakhtunkhwa.gov.pk/khyberpk/downloads.php?deptID=35

یہ بنیادی اقدامات عوام کی زندگی کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟

درج ذیل اقدام عوام کی طرز زندگی کا معیار بہتر بنانے میں معاون ہوں گے۔ غربت کے گھمبیر مسائل کے حل میں مددگار ہوں گے اور بنیادی خدمات عوام کے دروازے تک پہنچانے، بیروزگاری کے خاتمے، روزگار کی فراہمی اور حکومت پر عوام کے اعتماد کو ممکن بنائیں گے۔

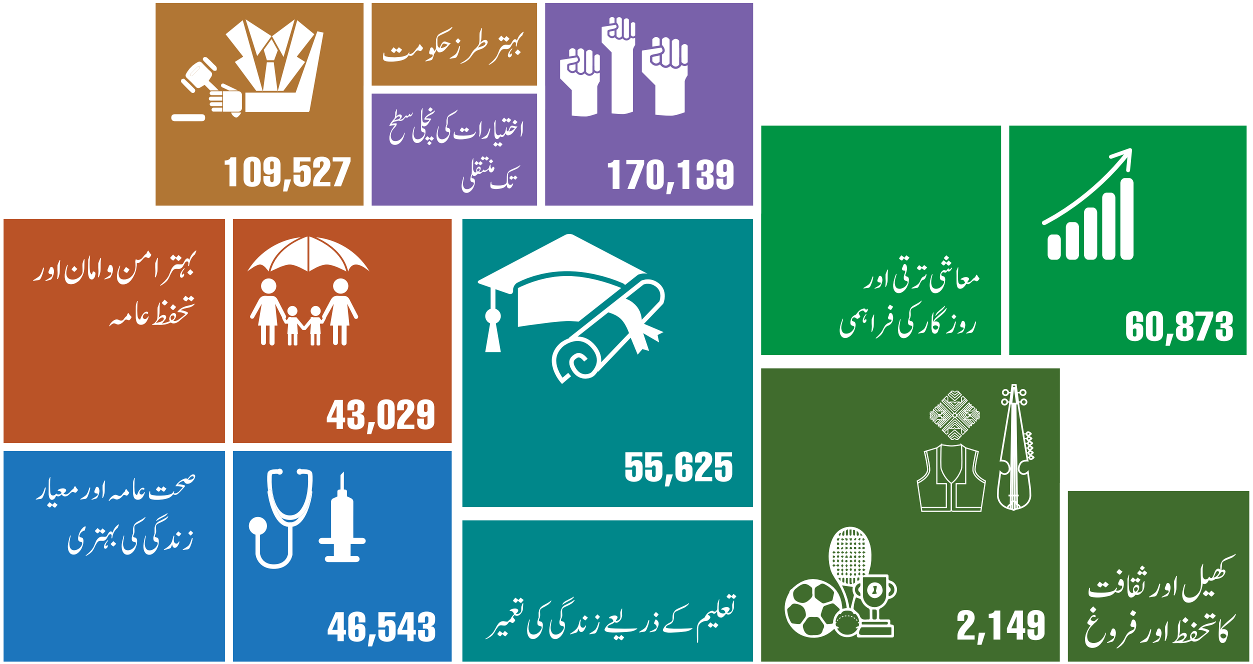

ملین روپے

بجٹ کیا ہے؟

بجٹ حکومت کی منصوبہ بندی ہوتی ہے کہ رقم کیسے اور کہاں سے آئیگی اور ایک سال کے عرصہ میں عوام کی بھلائی کے لئے کیسے اور کہاں خرچ ہوگی۔ خیبر پختونخوا کی حکومت یکم جولائی سے ۳۰ جون تک ۱۲ ماہ یعنی ایک مالیاتی سال کے لئے بجٹ بناتی ہے۔

ہمارے ۱۹۷۳ء کے آئین کے مطابق یہ لازم ہے کہ صوبائی حکومت مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے بجٹ تیار کر کے صوبائی اسمبلی کے سامنے منظوری کے لئے پیش کرے۔

بجٹ کی دستاویز عوام اور حکومت کے درمیان بنیادی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ عوام حکومت کو ٹیکس ادا کرتے ہیں تاکہ بدلے میں انہیں بنیادی خدمات مثلاً تعلیم، صحت، سماجی تحفظ اور جان ومال کی ضمانت مہیا ہوسکے۔

بجٹ سازی کا عمل

۱۔ پالیسی کی تشکیل:

پانچ سے سولہ برس کے درمیان
کے ہر بچے کو مفت تعلیم دینا

۲۔ بجٹ کی تیاری:

پرائمری تعلیم کے لئے
زیادہ وسائل کی فراہمی

۳۔ بجٹ کی منظوری:

بجٹ کو صوبائی اسمبلی کے سامنے
پیش کرنا اور منظور کرانا

۴۔ بجٹ کا نفاذ:

اساتذہ کا تقرر، موجودہ سکولوں کی
بہتری اور نئے سکولوں کی تعمیر

۵۔ نگرانی اور احتساب:

اساتذہ کی حاضری، معیار تعلیم اور بجٹ
کے مطابق اخراجات کے حساب کتاب
کے معائنہ کے لئے نگران ٹیموں کا
سکولوں کے دورے کی رپورٹ پیش کرنا

۶۔ پالیسی پر نظر ثانی:

جائزہ رپورٹ کی بنیاد پر حکومتی
پالیسی پر نظر ثانی اور اس کی
بہتری کے لئے اقدامات کرنا

بجٹ سازی کے عمل کی مثال

بجٹ کی اقسام:

۱ جاریہ بجٹ حکومت کی عمومی اور جاری سرگرمیوں کے لئے مختص کردہ رقوم مثلاً تنخواہیں، علاوہ تنخواہ اخراجات، سامان کی خریداری اور سہولیات کی فراہمی پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲ ترقیاتی بجٹ میں ترقیاتی سرگرمیاں مثلاً سکولوں کی عمارات، شفاخانے، شاہراہیں، پانی اور نکاسی آب کے منصوبے شامل ہوتے ہیں۔

جاریہ اور ترقیاتی بجٹ دونوں عوام کو بنیادی سہولیات کی مسلسل فراہمی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

اقتصادی مفروضات

بجٹ سال ۱۶-۲۰۱۵ء درج ذیل اقتصادی مفروضات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے:

جی ڈی پی کا حجم[1]	افراطِ زر	اقتصادی نشوونما کی شرح	ایف بی آر کے ٹیکسوں اور جی ڈی پی کی شرح تناسب	ایف بی آر ریونیو کا ہدف
Rs. 30,672 ارب روپے	6.0%	5.5%	10.1%	Rs. 3,104 ارب روپے

1-جی ڈی پی یعنی ایک سال میں پیدا ہونے والی کُل اشیاء وخدمات (مجموعی ملکی پیداوار کی قدر)، مارکیٹ کی قیمتوں پر

کل بجٹ سرمایہ ۱۶_۲۰۱۵

487,884

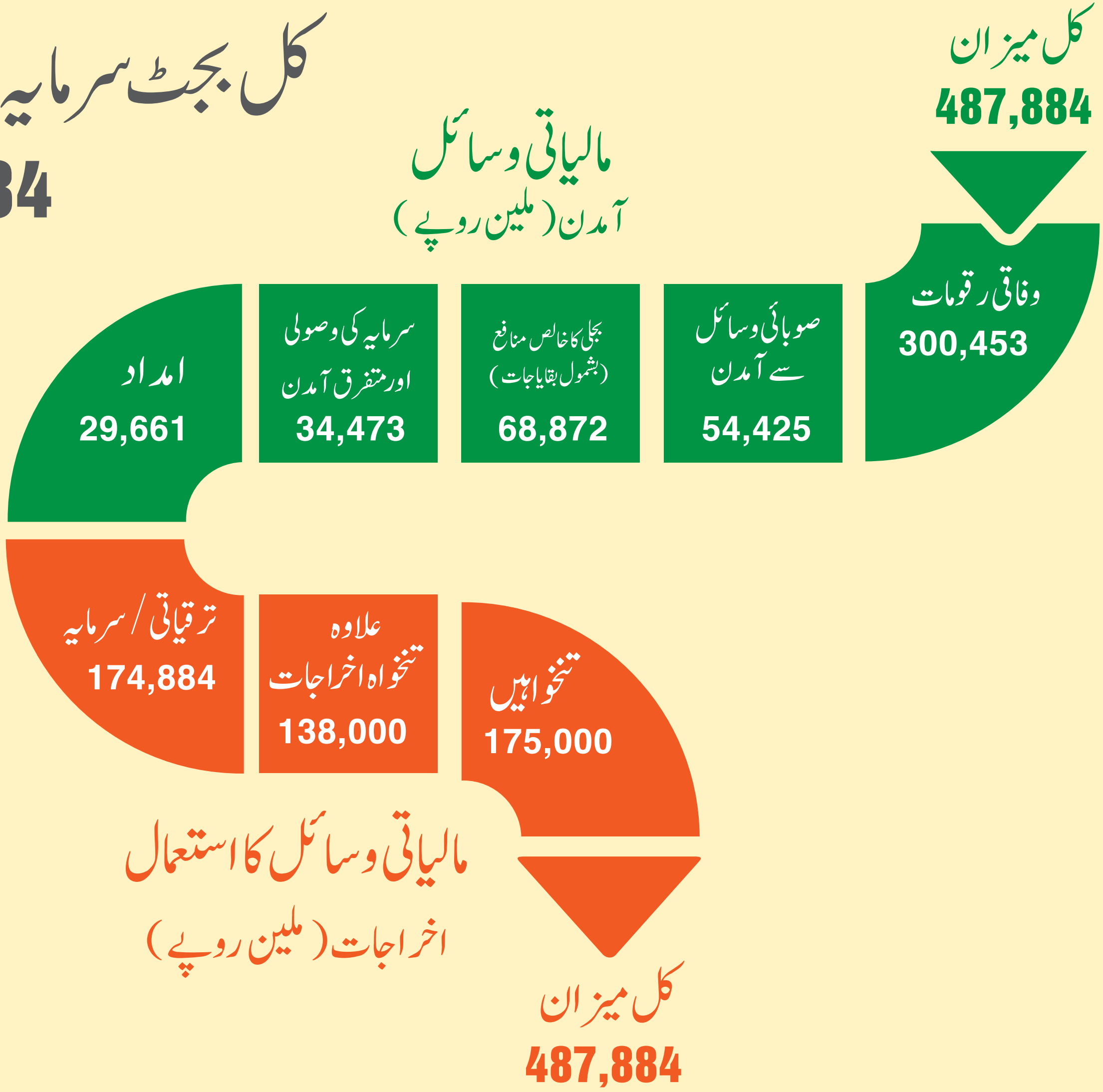

معاشی ترقی اور روزگار کی فراہمی

(خدمات کی نوعیت)	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
اقتصادی امور	60,873
عمومی مالیات، تجارتی اور روزگار سے متعلقہ امور	843
زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی پروری	23,273
ایندھن اور توانائی	3,820
کانکنی اور کارخانہ جات	2,879
تعمیرات اور نقل وحمل	29,741
دیگر صنعتیں	317

تنخواہوں کے اخراجات 8,743
تنخواہ کے علاوہ اخراجات 9,352
ترقیاتی اخراجات 42,778

چیدہ چیدہ اقدامات

- خیبر پختونخوا فارم سروسز ایکٹ ۲۰۱۴، خیبر پختونخوا مارکیٹ ایکٹ ۲۰۱۴، خیبر پختونخوا زراعتی پالیسی اور خیبر پختونخوا مال مویشی پالیسی، صوبہ میں زراعت اور مویشیوں کے تحفظ اور بہتری کے لئے جاری کردہ نئے قوانین۔
- درآمد اور برآمد کنندگان کے لئے حلال گوشت کی تصدیق کے لئے سہولیات کا قیام۔
- انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے الیکٹرانک نگرانی کا طریقہ کار مثلاً ای۔ٹینڈرنگ، جی آئی ایس کا نظام اور روڈ اور میٹریل ٹیسٹ کرنے والی آن لائن لیبارٹری کا نظام
- رعایتی نرخوں پر گندم کی فراہمی
- معدنی کانوں کی نگرانی اور جائزے یونٹ کا قیام
- خود کفالت منصوبہ بلاسودی قرضوں کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کا فروغ
- اسلامک مائیکرو فنانس کی سہولت
- انصاف زرعی قرضے
- ماس ٹرانزٹ اتھارٹی

ان اخراجات سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہو گا؟

کارکنوں کے بچوں کے لئے
وظائف برائے ۸ ہزار لڑکیاں
اور ۸ ہزار پانچ سو لڑکے

۷ ہزار آٹھ سو ایکڑ زمین کو
آبپاشی کے نظام میں شامل کرنا
اور ۶ ہزار جدید طرز کے
آبپاشی آلات نصب کرنا

۲ ہزار پانچ سو ایکڑ زمین پر
شجر کاری، جنگلات، پودے
لگانا (بلین ٹری سونامی)
اور ایک ہزار کلو میٹر سے زیادہ
لینیئر پلانٹیشن

بچوں کی مشقت کے
خاتمے کے لئے ۷۸۰ معائنے

مرغبانی کے لئے ۲ ملین
ویکسینیشن اور ۶۰ موبائل
وٹرنری کلینکس

۵،۶ ملین غرباء مستحقین کو
گندم اور گھی کی فراہمی

گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش
میں ۳۹۵۰ ٹن کا اضافہ

آبپاشی کے لئے ۲ چھوٹے
بندوں کی تعمیر اور ۱۰ کلو میٹر
آبپاشی چینل کی تعمیر

معدنیات کی پیداوار اور رائلٹی کی
مد میں ۹۵۰ ملین روپے کی اضافی آمدن

معدنیات کی کانوں تک رسائی
کے لئے ۳۰ کلو میٹر روڈ کی تعمیر

۱۷ ماہی پروری کی تعمیر

بجلی کی پیداوار میں ۵۳،۶
میگاواٹ کا اضافہ

۱۸۰ کلو میٹر شاہرات کی
تعمیر اور ۳۳۰ کلو میٹر
شاہرات کی بحالی

۳۰ ٹیوب ویلوں کی تنصیب

پشاور کے لئے ماس
ٹرانزٹ نظام

انڈسٹریل سٹیٹ کی ترقی و
ترویج

۲۰۰ دیہات میں شمسی
توانائی سے بجلی کی فراہمی

۲۴ پلوں کی تعمیر اور
۴ پلوں کی مرمت

تعلیم کے ذریعے زندگی کی تعمیر

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
تعلیم	55,625
نرسری اور پرائمری تعلیم	8,124
ثانوی تعلیمی معاملات اور خدمات	13,263
اعلیٰ ثانوی تعلیمی معاملات اور خدمات	25,257
رعایتی سہولیات اور خدمات کی فراہمی	628
انتظامی امور	8,354

تنخواہوں کے اخراجات	19,769
تنخواہ کے علاوہ اخراجات	8,781
ترقیاتی اخراجات	27,075

چیدہ چیدہ اقدامات

- اقراء فروغ تعلیم / تعلیمی واؤچر سکیم
- روزانہ کی بنیاد پر سکولوں کی آزادانہ نگرانی
- سکول کی بنیاد پر اساتذہ کی تقرری
- ٹیکسٹ بورڈ کی تشکیل نو
- یکساں نظام تعلیم کا اجراء
- طالبات کے لئے وظائف
- یونیورسٹی طلباء کے لئے وزیر اعلیٰ کے انڈومنٹ فنڈ سے وظائف
- سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے کنڈیشنل گرانٹس پروگرام
- پرنسپل اور اساتذہ کے لئے بہتر کارکردگی کی بنیاد پر انعامات کا پروگرام
- ہر سکول میں Early Childhood Care کی سہولیات کی فراہمی
- عوام کے اشتراک سے "سکول کفالت"

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہو گا؟

میٹرک اور ایف ایس سی کے امتحانات میں امتیازی حیثیت سے پاس ہونے والے ۲۰ طلبہ وطالبات کے لئے وظائف

وزیر اعلیٰ کے انڈومنٹ فنڈ سے ۴۰ مستحق طلبہ وطالبات کے لئے وظائف

نجی سرکاری اشتراک سے مزید ۲۰۰ سکولوں کی تعمیر

۱۷ ہزار اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے تربیت اور ۶۰۰ ہیڈ ٹیچرز اور پرنسپلز کی سکول لیڈر شپ سکیم کے تحت تربیت

۳ ہزار خصوصی طلبہ وطالبات کے لئے تعلیم کا نظام

خصوصی تعلیم کے سکولوں کا عمومی تعلیمی بورڈز سے الحاق

واؤچر

واؤچر سکیم کے ذریعے ۵ ہزار طلبہ کی امداد

مفت

۵.۵۸۲ ملین طلباء کے لئے نصابی کتب کی مفت فراہمی

دور دراز اور دشوار علاقوں میں ۸۰ خواتین اساتذہ کے لئے اضافی تنخواہ کی فراہمی

ہر سکول کی باقاعدہ آزادانہ نگرانی

اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے بائیو میٹرک نظام کا اجراء

۱۵۰ نئے سکولوں کا قیام

سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹری اور کھیلوں کی سہولیات کی فراہمی

سکولوں کی درجہ بندی میں اضافہ اور نئے کمرہ جات کی تعمیر

۴۰۰ سکولوں کی اپگریڈیشن اور ۴۰۰ سے زائد کلاس روم کی تعمیر

۱۴ لاکھ ۶۵ ہزار طالبات کو ماہانہ وظائف کی فراہمی

اساتذہ والدین کونسل کی مشروط امداد کا ۲ ارب روپے کا پروگرام

صحت عامہ اور معیار زندگی کی بہتری

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
صحت عامہ	27,822
طبی آلات، سامان اور مصنوعات	5
ہسپتالوں کی خدمات	21,237
صحت عامہ کی خدمات	4,991
صحت انتظامیہ	1,589
سماجی تحفظ	11,522
انتظامیہ	10,500
دیگر اخراجات	1,022
ماحول کا تحفظ	7,199
گندے پانی کی نکاسی کا انصرام	7,095
ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ	104

چیدہ چیدہ اقدامات

- ہیلتھ فاونڈیشن ایکٹ
- صوبائی اور ضلعی نگران کمیٹیوں کے ذریعے نومولود اور شیر خوار بچوں کی غذاء کا تحفظ
- ادویات اور غذاء کا قانون
- صحت کا اتحاد پروگرام پولیو کے خاتمے کے لئے
- طبی سہولیات کی آزادانہ نگرانی

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہو گا؟

ایمرجنسی 1122 سروس کی توسیع

۱ ملین سے زائد مریضوں کے لئے ہسپتالوں میں مفت ایمرجنسی سہولیات کی فراہمی

۹۰۰ نرسوں اور ۵۰۰ پیرامیڈیکس کی بھرتی

۱۰ ملین سے زائد مریضوں کا بنیادی طبی مراکز میں علاج

۱۲ ملین سے زائد مریضوں کا سرکاری ہسپتالوں میں علاج

۳۰ ہزار مستحقین زکوۃ کے لئے مفت طبی امداد

۴۰۰۰ سے زائد مریضوں کو انسولین کٹ کی فراہمی اور ۲۴ اضلاع میں انسولین بنک کی ہسپتالوں تک توسیع

کینسر کے مریضوں کا مفت علاج

۶۰ ہزار افراد میں یرقان اور کالا یرقان کی مفت تشخیص اور علاج

سماجی طبی تحفظ کے ذریعے زیادہ افراد کو فائدہ

بہتر طبی طریقے سے بچوں کو جنم دینے والی ۵۰ ہزار ماؤں کو ۲ ہزار ۷ سو روپے کی امداد

خیبر پختونخوا کی خواتین کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے والی ۱۳ ہزار لیڈی ہیلتھ ورکرز اور ۹۰۰ لیڈی ہیلتھ وزیٹر

۳ نئی ڈرگ و فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کا قیام

۵۰ مریضوں کے لئے گردے کی پیوند کاری میں مالی امداد

بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروانے والی ۴۰ ہزار ماؤں کے لئے ایک ہزار روپے کا انعام

۳٫۳۶ ملین بچوں کے لئے پولیو ویکسینیشن

مستحق ضرورتمندوں کو طبی سہولتوں کی موثر فراہمی میں سرمایہ کاری کرنا، امراض کے بوجھ میں کمی اور ماؤں کی صحت نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت میں بہتری کا سبب ہو گا جس کے نتیجے میں سب کے لئے خصوصاً خواتین اور بچوں کے لئے ایک صحت مند زندگی یقینی ہو جائے گی۔

اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی

عوام کے لئے، عوام کے ذریعے نئ ضلع، تحصیل اور دیہی / محلّہ کی سطح کی مقامی حکومتوں کے ذریعے عوام کو کمیونٹی کی سطح پر فیصلے کرنے کے مواقع حاصل ہونگے۔

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
اختیارات کی مقامی حکومتوں کو منتقلی	132,658
ہاؤسنگ اور کمیونٹی کی سہولیات	37,481
رہائشی سہولیات کی ترقی	353
سماجی ترقی	35,557
فراہمی آب	1,571

تنخواہوں کے اخراجات	527
تنخواہ کے علاوہ اخراجات	110,386
ترقیاتی اخراجات	59,227

چیدہ چیدہ اقدامات

- مقامی حکومتوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم
- مقامی آبادی کے ذریعے مقامی ترقیاتی پروگرام
- ضلعی مشروط امداد
- پشاور کے لئے پانی کی فراہمی اور نکاسی کی خدمات کی کمپنی
- پشاور اور دیگر ڈویژنل مراکز کی خوبصورتی کے منصوبے

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہو گا؟

مقامی آبادی کے ذریعے ایک ہزار سے زائد مقامی ترقیاتی منصوبوں کے لئے ۲ ارب روپے کی تخصیص

پسماندہ کم ترقی پذیر علاقوں کے لئے خاص منصوبے

دیہی / محلہ کونسلوں میں خواتین کی ۱۷ فیصد اور مزدور / کسان، اقلیتوں اور نوجوانوں کی ۲۵ فیصد نمائندگی

۲۵ ضلعی کونسل، ۷۶ تحصیل کونسل اور ۳۵۰۱ دیہی اور محلہ کونسلوں کا قیام

تحصیل کونسلوں میں خواتین کی ۲۱ فیصد اور مزدور / کسان، اقلیتوں اور نوجوانوں کی ۱۵ فیصد نمائندگی

۳۰ فیصد ترقیاتی بجٹ کا مقامی حکومتوں کے ذریعے خرچ کرنا

ضلعی کونسلوں میں خواتین کی ۲۲ فیصد اور مزدور / کسان، اقلیتوں اور نوجوانوں کی ۱۲ فیصد نمائندگی

وسائل کی صوبائی مالیاتی کمیشن کے ذریعے مقامی حکومتوں کے درمیان منصفانہ تقسیم

بہتر امن و امان اور تحفظ عامہ

(خدمات کی نوعیت)	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
دفاعی معاملات اور خدمات	14
شہری دفاع	14
عوامی معاملات اور حفاظتی اقدامات	43,015
انصاف کی فراہمی۔۔عدالتی امور	4,769
پولیس	34,849
جیل خانہ جات	1,728
امن وعامہ کا انتظام	1,668

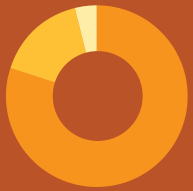

- تنخواہوں کے اخراجات 34,446
- تنخواہ کے علاوہ اخراجات 6,943
- ترقیاتی اخراجات 1,641

چیدہ چیدہ اقدامات

- پشاور کو پرامن شہر بنانے کے لئے سیف سٹی منصوبہ
- تھانہ کلچر کے خاتمے کے لئے پولیس تھانوں کا اچانک معائنہ
- محفوظ جیل خانے
- تفتیش اور سراغ رسانی کا تربیتی سکول
- جدید اور معیاری فارنزک لیبارٹری کا قیام
- امن عامہ کے تحفظ کے لئے نئے اور بہتر قوانین
  - ہوٹلوں میں قیام پذیر افراد کی تصدیق کا قانون
  - کرایہ داری معاہدات کا قانون
  - حساس مقامات کے تحفظ کا قانون
- پولیس کے لئے جامع اور خصوصی تربیت
- خواتین کے لئے ایلیٹ کمانڈو یونٹ
- دہشت گردی سے متاثرہ افراد کی مالی اعانت

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہو گا ؟

۸۸ ہزار پولیس اہلکاروں کی دن رات خدمات بشمول ۸۰۰ خواتین پولیس اہلکار

ایک ہزار سے زائد جیل اہلکاروں کی بھرتی

۲۵۳۰ پولیس اہلکاروں کی تربیت بشمول ۳۰ خواتین اہلکار

سوات میں جدید اور معیاری فارنزک لیبارٹری کی سہولت

سکول برائے کمسن مجرموں کی اصلاح کا تربیتی کورس

شکایات کی نگرانی اور اطلاعات کے نظام کا قیام

۷ ماڈل پولیس تھانوں کا قیام

آن لائن ایف آئی آر کے ذریعے مقدمات درج کرنے کا نظام

شاہراہوں پر مہلک حادثات میں کمی

بہتر طرز حکومت

خدمات کی نوعیت	تخمینہ اخراجات (ملین روپے)
عمومی عوامی خدمات	109,527
انتظامی، قانونی، مالیاتی، بیرونی معاملات	74,647
مالیاتی وسائل کی فراہمی	13,882
عمومی خدمات	20,960
دیگر عمومی عوامی خدمات	37

چیدہ چیدہ اقدامات

- انتظامی سیکرٹریوں کے ذریعے ضلعی نگرانی
- خدمات کی فراہمی اور قیمتوں کی نگرانی کا آن لائن نظام
- سکول اور کالج میں آن لائن داخلے، بھرتی، اخراجات، ایک نئی سرکاری پورٹل کا آغاز
- ٹریفک کنٹرول اور نگرانی کا موثر نظام
- قومی شناختی کارڈ، ڈومیسائل، اسلحہ اور ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لئے شہری سہولیاتی مراکز کا قیام
- موبائل ایس ایم ایس کے ذریعے گاڑیوں کی تصدیق
- خدمات تک رسائی کمیشن
- اطلاعات تک رسائی کمیشن
- احتساب کمیشن

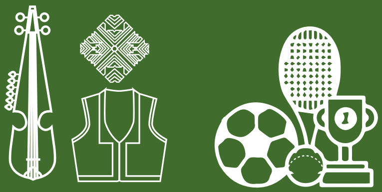

کھیل اور ثقافت کا فروغ اور تحفظ

تفریح، ثقافت اور دینی امور	2,149
تفریح اور کھیلوں کی سہولیات	1,149
ثقافتی خدمات	204
نشریاتی اور اشاعتی امور	370
دینی امور	365
اطلاعات، تفریح اور ثقافت کے انتظامی امور	61

چیدہ چیدہ اقدامات

- نئے باصلاحیت کھلاڑیوں کی دریافت
- ہر تحصیل ہیڈکوارٹر میں سپورٹس سٹیڈیم کا قیام
- شندور، کالاش اور بروغل کے سالانہ تفریحی ثقافتی میلوں اور کھیلوں کا انعقاد
- اندرونِ شہر پشاور کی حفاظت

ان اخراجات سے ہمیں کیا حاصل ہوگا؟

- کھیلوں کے ۴۷ مقابلوں کا قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر انعقاد بشمول ۱۴ برائے خواتین
- کھلاڑیوں کے لئے ۱۶ مفت تربیتی کیمپس کا انعقاد بشمول ۸ برائے خواتین
- ۳۰ نئے کھیل کے میدانوں کا قیام
- ۴۰ مختلف ثقافتی میلوں / تقریبات کا انعقاد
- دینی مدارس کے ۸۰۰ طالبات اور ۲۳۰۰ طلباء کے لئے وظائف

بجٹ میں خواتین اور بچیوں کے لئے کیا ہے؟

قائداعظم کا ارشاد ہے کہ خواتین کی شانہ بشانہ شرکت کے بغیر کوئی جدوجہد کامیاب نہیں ہو سکتی۔

۴۵ سے زائد بنیادی طبی مراکز میں دن رات ماں اور بچے کی دیکھ بھال

۹ ہزار سے زائد خواتین کی تکنیکی ہنر میں تربیت

۱۷ اضلاع میں خواتین ڈاکٹرز کے نگرانی میں زچگی سے پہلے اور بعد کی دیکھ بھال کے لئے گشتی طبی مراکز

نابالغ بچوں کی شادی پر پابندی کا قانون

۷ اضلاع میں دشوار مقامات پر خواتین تعلیمی سپروائزروں کے لئے وظیفہ

مستحق بیواؤں اور یتیموں کے بہبود کے لئے فاؤنڈیشن

۷ اضلاع میں چھٹی جماعت اور اس سے اوپر کی طالبات کے لئے چار سو روپے ماہانہ وظیفہ

۷۰ سے زائد پولیس تھانوں میں خواتین کے لئے الگ کاؤنٹرز

بجٹ میں جوانوں کے لئے کیا ہے؟

یوتھ ڈائریکٹریٹ کا قیام

مستحق بے روزگار جوانوں کو
۲ ہزار روپے مہینہ وظیفہ

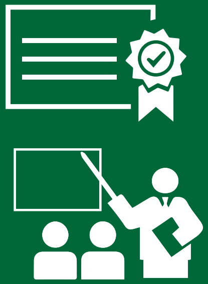

ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ تعلیم کی
بہتری کے منصوبے

یوتھ چیلنج فنڈ منصوبہ۔
جوانوں کے لئے بلاسود
قرضوں کا اجراء

برائے رابطہ:

ہم آپ کی آراء اور تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ محکمہ خزانہ سے آپ مندرجہ ذیل ذرائع سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

۱۔ انٹرنیٹ http://financekpp.gov.pk/FD/bg/335-the-citizen-s-budget-2015-16.html

۲۔ ای میل afsbudget@financekpp.gov.pk

۳۔ ٹیلیفون 091-9210531

بجٹ ۲۰۱۵-۱۶ کے بارے میں مزید جاننے کے لئے محکمہ خزانہ کی ویب سائٹ یہ ہے http://financekpp.gov.pk/